سوال

(74) غسل خانے میں ننگا آدمی وضوء سے پہلے ''بسم ا '' یا وضو کے بعد کی دعا پڑھ سکتا ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

غسل کرتے وقت آدمی ننگا ہوتا ہے اس حالت میں وہ نماز کے لیے وضو کرتا ہے تو وضوسے پہلے ''بسم ا '' پڑھ سکتا ہے ؟ یا کپڑے اتارنے سے پہلے پڑھے جب کہ وہ جنبی ہوتا ہے ؟ اسی طرح کلمہ شہادت اسی حالت میں پڑھ سکتا ہے یا کپڑے پہن کر پڑھے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آدمی کو چاہیے کہ اس حالت میں حمام میں داخل ہونے سے پہلے ''بسم ا '' پڑھ لے فراغت کے بعد باہر آکر کلمہ شہادت پڑھ لے۔ جنابت کے وضوسے ہی نماز پڑھی جا سکتی ہے بشرطیکہ بحالتِ غسل ہاتھ قُبل اوردبر پر نہ لگے۔ ورنہ دوبارہ وضو کرنا ہوگا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ : صفحہ :124

محدث فتویٰ